

سچھا مابود (پूज्य) کون ہے؟

سچھا پूज्य وہی ہے، جیسے اس ب्रہماًڈ کو پیدا کیا ہے اور اس�ھ پूज्यوں کی بنا دتے اس دا وے پر آدھاریت ہے کیونکہ پूجی کے لیے سृष्टیکرتاً ہونا انیسا ریت ہے۔ فیر اسکے سृष्टیکرتاً ہونے کو پرمाणित اس پ्रकार کیا جا سکتا ہے کیونکہ ب्रहماًڈ میں اسکی پیدا کی ہوئی چیزوں کو دے�ا جا سکے یا پूज्य کی اور سے کوئی سंदेश آئے، جو سا بیت کرے کیونکہ وہ سृष्टیکرتاً ہے۔ لے کین جب اس دا وے کا کوئی پرمाण نہ ہو، نہ ب्रہماًڈ میں اسکی پیدا کی ہوئی چیزوں دے�ی جا سکتی ہوں اور نہ خود اسکی وانی سے اس تراہ کی بات سا بیت ہو پاتی ہو، تو نیشنلیت روپ سے یہ پूجی اساتھ ہو گے۔

ہم دے�تے ہیں کیا انسان موسیٰ بات کے سماں اکھستی کی اور لائٹتا ہے اور اسی سے یمنی دن باؤختا ہے۔ وہ اک سے اधیک ہسٹیوں کو نہیں پوکارتا۔ ویجن نے بھی ب्रہماًڈ کے پریدھی اور اسکی ہٹناؤؤں کی پہچان کرکے ب्रہماًڈ میں اکل پدا رہ اور اکل ویواستھا کو سا بیت کیا ہے۔ اسی پرکار اسٹیتھ میں سماں تا اور سماں روپتا کے مادھیم سے بھی اس بات کو سا بیت کیا ہے۔

فیر ہم اک پریوار کے س्तر پر کلپنا کرئے، جب ماؤں اکھنے والے ہمارے بھیتھ کو لے کر ماتھے د کرتے ہیں تو اسکا انجمام یہ ہوتا ہے کیونکہ بارہ دھونے جاتے ہیں اکھنے والے نہ ہوتا ہے۔ تو فیر دو یا دو سے اधیک پूجی یہاں ب्रہماًڈ کا پرباند چلائے تو کیا ہو گا؟

اللہاہ تعلیما نے کہا ہے :

"یہاں دوں میں اللہاہ کے سیوا انہی پूجی ہوتے، تو نیشنلیت دوں کی ویواستھا بیگڈ جاتی۔ اتھ پریتر ہے اللہاہ، ارش (سینھاسن) کا سوامی، اس باتوں سے، جو کہ بتا رہے ہیں!" [1] ہم یہ بھی پاتے ہیں کیا :

[سُورَةِ الْأَنْبِيَا : ۲۲]

یہ انیسا ریت ہے کیونکہ سृष्टیکرتاً کا اسٹیتھ سماں، سماں اور ڈرجا کے اسٹیتھ سے پہلے سے ہو۔ اس آدھار پر، پرکृتی ب्रہماًڈ کے نیماں کا کارن نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ پرکृتی سویں سماں، سماں اور ڈرجا سے بنی ہے۔ فلسفہ روپ یہ انیسا ریت ہے کیونکہ وہ کارن پرکृتی کے اسٹیتھ سے پہلے سے اسٹیتھ میں رہا ہے۔

یہ جائزی ہے کیونکہ سृष्टیکرتاً شکیت شا لی ہے اور اسکا پ्रभا و ہر چیز پر میڈ جوڑ ہے۔

یہ جائزی ہے کیا اسکے آدھار چلتے، تاکہ وہ سृष्टی کے آرٹم کا آدھار جاری کر سکے۔

یہ جائزی ہے کیا اسکے پاس ہر چیز کا پورا جان ہے۔

یہ جائزی ہے کیا وہ اکلے اکھنے اکھنے ہے۔ یہ عقیل نہیں ہے کیونکہ کسی کو پیدا کرنے کے لیے کوئی دوسرے بھی اسکے ساتھ شامل ہے۔ یہ بھی عقیل نہیں ہے کیونکہ وہ اپنی سृष्टیوں میں سے کسی کی شکل

में प्रकट हो। उसे किसी भी स्थिति में पत्नी या बच्चे की आवश्यकता न हो। क्योंकि उसे पूर्णता के सारे गुणों से विशेषित होना चाहिए।

यह ज़रूरी है कि वह तत्वज्ञ हो और जो भी करे किसी विशेष उद्देश्य से करे।

यह ज़रूरी है कि वह न्याय करने वाला हो। वह अपने न्याय के आधार पर पुरस्कृत भी करे और दंडित भी करे। मानव जाति के साथ उसका संपर्क रहे। वह पूज्य नहीं होता अगर लोगों को पैदा करके छोड़ देता। यही कारण है कि वह रसूलों को भेजकर उनके द्वारा लोगों को रास्ता दिखाता है और जीने का तरीका बताता है। जो इस रास्ते पर चलेगा, वह बदले का हक्कदार होगा और जो इस रास्ते से भटकेगा, वह दंड पाएगा।

इस्लाम - प्रश्न एवं उत्तर के माध्यम से

Source: <https://mawthuq.net/demo/qa/hi/show/2/>

Arabic Source: <https://mawthuq.net/demo/qa/ar/show/2/>

Saturday 18th of January 2025 03:14:59 PM